# مکاتیب

(۱)

بسم اللہ

بخدمت گرامی منزلت مولانا راشدی صاحب زید مجدہ

محترم مولانا، السلام علیکم

فروری مارچ میں انڈیا رہا۔ واپس آیا تو کچھ وقت گزرنے پر مولانا عیسیٰ صاحب سے پورے نصف درجن الشریعہ کے شمارے ملے۔ ایک پوسٹل رکھ رہا ہوں۔ ڈاک خرچ بہت آتا ہے۔ براہ کرم ڈاک سے بھجوا دیا کریں۔ ہر ماہ ملتا رہے۔ آپ نے ایک نئی طرح ڈالی ہے۔ باعث دلچسپی ہے۔ خدا کرے رفتہ رفتہ یہ تجربہ ایسے نہج میں ڈھل جائے کہ سوچ کی مثبت اور مفید تبدیلی کو راہ ملے۔ آپ کو ما شاء اللہ رفقائے قلم اچھے میسر آ گئے ہیں۔ شاید نئی نہج ہی کی برکت ہے۔ میاں انعام الرحمٰن صاحب خاص طور سے آپ کا بڑا ساتھ دے رہے ہیں۔ ذرا آپ کے خاص حلقے کی رعایت ان کے یہاں ہو جائے تو بڑا فائدہ ہو سکتا ہے۔

ایک شمارے میں یوگندر سکند صاحب کا مضمون ہے۔ میرے خیال میں ایسے موضوعات پر تو غیر مسلم حضرات کے لیے وسعت قابل نظر ثانی ہے۔ کم از کم ان کے قلم سے تو ملا کو گالی الشریعہ میں نہ چھپے۔ اپنے ہی اس کام کے لیے کیا کم ہیں! اور یہ جو دربار یزید کے اس چیف جسٹس ملا کا ذکر انھوں نے فرمایا ہے جس نے قتل حسینؓ کا فتویٰ دیا تھا، یہ کون بزرگ تھے؟ یہ پتہ نہیں سکند صاحب کی اپنی تحقیق ہے یا مولانا کلب صادق کی؟ کچھ اس پر روشنی پڑ سکے تو اچھا ہے۔

والسلام

نیاز مند

(مولانا) عتیق الرحمٰن سنبھلی

لندن